نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبائی وزیر زراعت ولائیو سٹاک سید عاشق حسین کرمانی سے اسٹریلین ہائی کمشنر نیل ہاکنز (Neil Hawkins) نے ملاقات کی۔

ملاقات میں ایگری ای میکانائزیشن، سمارٹ ایگریکلچر، انسداد سموگ بارے اقدامات، ریسرچ اور ڈویلپمنٹ بارے دو طرفہ تبادلہ خیال کیا گیا۔

لاہور: 07 اکتوبر 2024: صوبائی وزیر زراعت و لائیو سٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ پنجاب حکومت زراعت و لائیو سٹاک کے شعبوں میں آسٹریلیا کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا فوکس زراعت ہے اور انھوں نے ٹرانسفارمنگ ایگریکلچر پروگرام کے تحت 400 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے جس کے تحت کسان کارڈ، گرین ٹریکٹر اور سولرائزیشن جیسے متعدد منصوبے شروع کئے ہیں جس سے فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ممکن ہو گا۔ لائیو سٹاک کے شعبہ میں 20 ارب کی مالیت سے لائیو سٹاک کارڈ، فٹ اینڈ موتھ ڈیزیز کنٹرول پروگرام اور جنوبی پنجاب کی بیوہ اور مطلقہ خواتین میں مویشیوں کی تقسیم جیسے منصوبے شامل ہیں۔ 4 لاکھ بچھڑے فٹننگ پروگرام کے تحت تیار کر کے ان کا بیماریوں سے پاک گوشت ایکسپورٹ کیا جائے گے۔ ایف ایم ڈی ڈیزیز کنٹرول پروگرام کے تحت زونز اور کمپارٹمنٹ تعمیر کئے جائیں گے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ زراعت کے شعبہ میں جدید ٹیکنالوجی، معیاری سیڈ اوراناج کی سٹوریج میں نئے تجربات اور پریکٹسز کے لیے آسٹریلین تکنیکی معاونت کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو 5 ارب روپے کی لاگت سے جدید مشینری فراہم کی جارہی ہے جس سے دھان کی باقیات کو کارآمد بنایا جائے گا جس سے سموگ کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ سید عاشق حسین کرمانی نے دونوں ممالک کے ماہرین کے دوروں کی ضرورت پر زور دیا۔

اس موقع پر آسٹریلین ہائی کمشنر نیل ہاکنز نے کہا کہ آسٹریلیا اپنی پیداوار کا 90 فیصد کینولہ پاکستان کو برآمد کرتا ہے۔ ہم پنجاب کی یونیورسٹیوں اور اکیڈیمیا کے ساتھ مل کر زرعی شعبہ میں جدید ریسرچ پر کام کررہے ہیں۔ آسٹریلیا کی کمپنی پاکستان میں سموگ پر قابو پانے کے لیے اپنی خدمات انجام دے رہی ہے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی بھی ملاقات میں موجود تھے۔

☆☆☆☆